Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قسط نمبر ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۔ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ ۔ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ اخبار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵/۷۰ | ۱۹ رجب ۱۴۰۱ھ ۔ ۲۴ ہجرت ۱۳۶۰ھش ۔ ۲۴ مئی ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۱۷

کینیڈا کی جماعت برینٹ فورڈ کے زیر اہتمام جلسہ مذاہب کا انعقاد

شہر کے سابق میئر نے صدارت کی۔ بڑی تعداد میں غیر مسلم کینیڈین افراد کی شرکت

ہم پورے ملک کی طرف سے جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ کا اعلان

کینیڈا کے مشنری انچارج مکرم منیر الدین شمس صاحب نے بذریعہ کیبل گرام اطلاع دی ہے کہ کینیڈا کی ایک جماعت برینٹ فورڈ کے زیر اہتمام ۱۰ مئی ۱۹۸۱ء بروز اتوار ایک مذاہب عالم کنونشن نہایت کامیابی سے منعقد ہوا۔ اس میں مذاہب عالم کے نمائندوں نے تقاریر کیں اور بہت بڑی تعداد میں مقامی غیر مسلم کینیڈین اور جماعت احمدیہ سے تعلق نہ رکھنے والوں نے شرکت کی۔ کیبل گرام میں بتایا گیا ہے۔ کہ اپنی نوعیت کے اس دلچسپ کنونشن کا اعلان ٹی وی اور اخبارات کے ذریعہ ایک روز قبل کر دیا گیا۔ برینٹ فورڈ کے سابق میئر مسٹر چارلس بوون نے صدارت کی۔ اس تقریب کے موقعہ پر صوبائی رکن پارلیمنٹ مسٹر فل جلیز نے اس تقریب کے انعقاد کو سراہا۔ اور جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس تقریب کا انعقاد کیا۔ انہوں نے اس تقریب کے تمام مہمانوں کا ملک بھر کی طرف سے خیر مقدم کیا۔

اس کنونشن میں جن مذاہب کے نمائندوں نے شرکت کی ان کے نام یہ ہیں

-• یہودیت کے مسٹر ٹائیزر

-• عیسائیت کے ریورنڈ گاہے

-• ہندو مذہب کے مسٹر اوہانت

-• سکھ مذہب کے شاہان سنگھ

-• اور اسلام کے مکرم منیر الدین صاحب شمس

کیبل گرام میں بتایا گیا ہے کہ اس

(باقی صفحہ پر)

اخبار احمدیہ

-• ربوہ ۲۱ ہجرت مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور انور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی اور خیر و عافیت سے رکھے۔ آپ کی عمر اور صحت میں اپنی برکات دے۔ آپ کو اپنے تمام ارادوں اور مقاصد میں کامیاب و کامران کرے۔ اور ہر آن حافظ و ناصر ہو آمین

-• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب کرام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو مکمل صحت یابی دے۔ اور برکتوں والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

-• ہمارے کرینیڈا (جنوبی امریکہ) کے مبلغ مکرم محمد حنیف یعقوب صاحب کی والدہ اور ایک لڑکی لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ قارئین کرام سے ان دونوں کی جلد صحت یابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے

(وکالت تبشیر ربوہ)

زمیندار جماعتیں لازمی چندہ جات فوری طور پر ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں (ناظر بیت المال آمد)

امیر جماعت گھانا کے ایک دورے کے دوران ۱۴ لاکھ روپے کی مالی قربانی

-• دو نئی مساجد کا افتتاح

-• شمالی علاقہ وار میں تربیتی کانفرنس کا انعقاد

مکرم مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب مبلغ انچارج گھانا نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ خاکسار برانگ اوہافو اشانٹی ریجن کا دورہ کر کے آیا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے تبلیغی اور تنظیمی لحاظ سے بہت کامیاب رہا ہے۔ اس عرصہ میں شمالی علاقہ WA میں ریجنل کانفرنس منعقد ہوئی جس میں تربیتی امور کے علاوہ مالی قربانی کی اہمیت پر مقررین نے روشنی ڈالی جس کے نتیجہ میں مخلصین نے بڑھ چڑھ کر مالی قربانی کا مظاہرہ کیا اور چار لاکھ سیڈیز پاکستانی سکہ کے مطابق چودہ لاکھ روپے بطور قربانی پیش کی۔

اپر ریجن کے دورہ میں BUSIE اور LAMBUSIE اور BOGANGA کے مقامات پر دو نئی مساجد کا افتتاح کیا ہے۔ الحمد للہ

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ جماعت گھانا کے لئے خاص طور پر دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان مخلصین کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے آمین

(فضل)

امراء اصحاب / صدران کرام کی خدمت میں گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ احسان / جون ۱۳۶۰ھش / ۱۹۸۱ء کو ختم ہوگا اس لئے درخواست ہے کہ

۱۔ ہر دو ماہ مئی، جون میں ہی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام، جلسہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) وصول فرمائے جائیں۔

۲۔ زمیندار احباب سے فصل ربیع کی آمد پر ماہ مئی، جون میں ہی لازمی چندہ جات چندہ عام، جلسہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ وصول فرمانے کا اہتمام کیا جائے۔

۳۔ کیبل رسید کی جملہ وصول شدہ رقوم ۲۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں نظارت بیت المال آمد کے خزانہ میں جمع کرا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر مسعود احمد دہلوی پرنٹر سید عبدالحی مطبع منارہ المسیح پریس ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۹ رجب ۱۴۰۱ھ

۲۴ ہجرت ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حق الیقین کے درجہ پر پہنچانیوالا مذہب

خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کی غیر محدود صفات اور قدرتوں پر زندہ اور کامل یقین مذہب کی جان ہے۔ اس کے بغیر کوئی مذہب، مذہب کہلانے کا مستحق نہیں رہتا۔ آج جملہ مذاہب میں سے صرف اسلام ہی وہ مذہب ہے جو انسان کو اس زندہ اور کامل یقین سے مالا مال کرنے کی اہلیت رکھتا ہے اور وہ اس لئے کہ آج روئے زمین پر یہی ایک مذہب ہے جو اپنے پیروؤں کو اس امر کی ضمانت دیتا ہے کہ اگر وہ اس کی ہدایات پر عمل پیرا ہوں گے تو خدا تعالیٰ ان سے ہمکلام ہو کر انہیں اس یقین سے مالا مال کر دکھائے گا۔ وہ انہیں اپنی ہستی کا آپ ثبوت دے گا اور اس طرح انہیں حق الیقین کا مرتبہ حاصل ہوئے بغیر نہ رہے گا۔

چنانچہ جملہ مذاہب میں سے صرف اور صرف اسلام ہی ہے جو یہ کہتا ہے:۔

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ (المومن آیت: ۶۱)

تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا سنوں گا۔

اور پھر یہ اسلام ہی ہے جو اپنے پیروؤں کو مخاطب کر کے انہیں یہ بشارت دیتا ہے کہ:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَشْتَھِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْھَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ۝

(حٰمٓ السجدہ آیات ۳۱ تا ۳۳)

ترجمہ:۔ وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے پھر مستقل مزاجی سے اس عقیدہ پر قائم ہو گئے اور صراط مستقیم پر چلے۔ ان پر فرشتے اتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ [illegible] گذشتہ کا غم نہ کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست ہیں اور اس (جنت) میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تم کو اس میں ملے گا۔ یہ بخشنے والے اور بے انتہا کرم کرنے والے کی طرف سے مہمانی کے طور پر ہوگا۔

[illegible] ایسے لوگ کثرت سے پیدا ہوتے رہے جن سے خدا تعالیٰ نے ہمکلامی کی اور ان کی وساطت سے ایک دنیا کو اپنی ہستی کا ثبوت دیتا اور انہیں حق الیقین سے مالا مال کرتا رہا۔ اور اسی لئے اللہ تعالیٰ کی مجسم قدرت سیدنا حضرت اقدس نے کل ادیان پر اسلام کی اس فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"واضح رہے کہ مذہب کے اختیار کرنے سے اصل غرض یہ ہے کہ تا وہ خدا جو سرچشمہ نجات کا ہے اس پر ایسا کامل یقین آ جائے کہ گویا اس کو آنکھ سے دیکھ لیا جائے کیونکہ گناہ کی خبیث روح انسان کو ہلاک کرنا چاہتی ہے اور انسان گناہ کی دلکش زہر سے کسی طرح بچ نہیں سکتا جب تک اس کو اس کامل اور زندہ خدا پر [illegible] یقین نہ ہو..... پس واضح ہو کہ یقین کے حاصل ہونے کی طرف ایک ہی راہ ہے اور وہ یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کے مکالمہ کے ذریعہ سے اس کے خوارق عادت نشان دیکھے اور بار بار کے تجربہ سے اس کی جبروت اور قدرت پر یقین کرے یا ایسے شخص کی صحبت میں رہے جو اس درجہ تک پہنچ گیا ہے۔

اب میں کہتا ہوں کہ یہ درجہ معرفت کا نہ کسی عیسائی صاحب کو نصیب ہے اور نہ کسی آریہ صاحب کو۔ اور ان کے ہاتھ میں محض قصے ہیں اور زندہ خدا کی زندہ تجلی کے نظارہ سے وہ سب بے نصیب ہیں۔ ہمارا زندہ خدا ہم سے انسان کی طرح باتیں کرتا ہے۔ ہم ایک بات پوچھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں تو وہ قدرت سے بھرے ہوئے الفاظ کے ساتھ جواب دیتا ہے۔ [illegible] تب بھی وہ جواب دینے سے [illegible] کرتا وہ اپنے کلام میں عجیب [illegible] عجیب غیب کی باتیں ظاہر کرتا ہے [illegible] قدرتوں کے نظارے دکھاتا ہے یہاں تک کہ وہ یقین کرا دیتا ہے کہ [illegible] کو خدا ہونا چاہیے۔ دعائیں قبول کرتا ہے اور قبول کرنے کی اطلاع دیتا ہے وہ بڑی بڑی مشکلات حل کرتا ہے اور جو مردوں کی طرح بیمار ہوں ان کو بھی کثرت دعا سے [illegible] دیتا ہے اور یہ سب ارادے قبل از وقت اپنے کلام سے بتلا دیتا ہے۔"

(تسلیم دعوت صفحہ [illegible] جلد اول)

اگر ہم دیکھیں اور غور کریں تو خدا تعالیٰ کا ہم پر بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں ایسے مذہب پر قائم فرمایا جو ہمیں حق الیقین کے مرتبہ پر پہنچا کر خدا تعالیٰ سے ہمکلامی کا شرف عطا کرتا ہے اور زندہ خدا سے ہمارا زندہ تعلق قائم رکھتا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے اس شرف کی دل و جان سے حفاظت کریں اور نسلاً بعد نسلٍ حفاظت کرتے چلے جائیں۔

نعت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صورت بھی حسیں آپؐ کی سیرت بھی حسیں ہے
کونین میں مثل آپؐ کا کوئی بھی نہیں ہے

پُر نور ہیں رخسار تو رخشندہ جبیں ہے
ہے کون جو اس چاند پہ قربان نہیں ہے

جی ... اس کا تصور بھی حسیں ہے
بتلاؤ اگر ایسا حسیں اور کہیں ہے

اس جیسا حسیں میرے تصور میں نہیں ہے
اللہ بھی عاشق ہے وہ اس درجہ حسیں ہے

میں دور نظر آتا ہوں وہ دور نہیں ہے
آنکھوں میں سمایا ہے مرے دل میں مکیں ہے

میں خاک بسر اور وہ سریر عرش بریں ہے
مدح شہ لولاک مرے بس میں نہیں ہے

کیوں فکر معاصی سے تو اس درجہ حزیں ہے
کیا نام ترا شہؐ کے غلاموں میں نہیں ہے

والشمس کی تفسیر ہے وہ چہرۂ انور
اور سیرت پاک آپؐ کی قرآن مبیں ہے

محبوب خدا ہے جو کرے اس سے محبت
جو اس کا مخالف ہے وہ شیطان لعیں ہے

جو ساقیٔ کوثر کا نہیں طالب صادق
جام مئے کوثر کا وہ حقدار نہیں ہے

ہے شافع محشر مرا آقا مرا مولا
مجھ جیسے گنہگار کو بھی پختہ یقیں ہے

ہے مظہر انوار الٰہی رخ زیبا
ہستی تری بندوں کیلئے عین یقیں ہے

شیطان کے حملوں کی سپر تیری اطاعت
مخلوق خدا کے لئے تو حصن حصیں ہے

کب اس کو کیا نرغۂ اعدا نے ہراساں
دشمن بھی وہیں ہے ترا عاشق بھی وہیں ہے

ہے اوج ثریا پہ سلیم اپنا مقدر
خاک در محبوب خدا زیب جبیں ہے

(سلیم شاہجہان پوری۔ نواب شاہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی غیبی تاثیر

ایک صدی پیشتر کا ایمان افروز واقعہ

(مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد ربوہ)

احادیث نبویہ میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے مبارک کلمات کے بکثرت فضائل اور برکات و تأثیرات کا ذکر ملتا ہے حضرت الحافظ ابو محمد زکی الدین عبد العظیم بن عبد القوی المنذریؒ (۵۸۱ھ-۶۵۶ھ) نے "الترغیب والترھیب" کے باب "الذکر والدعاء" میں ان کو ایک عمدہ ترتیب کے ساتھ یکجا کر دیا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ کی روایت ہے کہ

"قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم
مَا قَالَ عَبْدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَطُّ مُخْلِصًا اِلَّا فُتِحَتْ لَہُ اَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتّٰی یُفْضِیَ اِلَی الْعَرْشِ"

(ترمذی ابواب الدعوات)

ترجمہ:- یعنی حضرت رسول خدا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب بھی کوئی بندہ خالص نیت سے لا الٰہ الا اللّٰہ کہتا ہے آسمانوں کے دروازے اس کے لئے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ کلمہ عرش تک پہنچ جاتا ہے

یہ آسمانی بشارت محض ایک فلسفہ یا نظریہ نہیں بلکہ اس کی حقانیت پر لاکھوں مقربانِ حضرت ربوبیت کے بے شمار واقعات کی مہر تصدیق ثبت ہے۔

اس سلسلہ میں عہد حاضر کے بے مثال عاشق [illegible] حاجی الحرمین الشریفین حضرت حافظ حکیم نور الدین بھیروی (نور اللہ مرقدہٗ) کا ایک واقعہ سفر خاص طور پر بڑی اہمیت کا حامل اور ناقابل فراموش ہے

یہ واقعہ ۱۸۸۰-۸۱ء یعنی ٹھیک ایک صدی پیشتر کا ہے جب کہ آپ کو ایک شہزادہ کی شادی میں شرکت کے لئے مہاراجہ رنبیر سنگھ والی جموں و کشمیر کے ساتھ جانا پڑا۔ آپ کی سواری کے لئے ایک ہاتھی کا انتظام تھا۔ آپ آغاز سفر ہی میں ایک سپرنگ کے لگنے سے سخت زخمی ہو گئے اور باوجود ریاست کے شاہی طبیب ہونے اور ایک بزرگ شخصیت تسلیم کئے جانے کے مہاراجہ کشمیر، ان کے ولیعہد یا درباریوں میں سے کوئی بھی آپ کی کچھ مدد نہ کر سکا مگر جب آپ نے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کے ورد کی طرف توجہ فرمائی تو اس کی برکت سے غیر معمولی طور پر حضرت خداوندی کے غیبی سامان پیدا ہو گئے۔ اس ایمان افروز واقعہ کی تفصیل آپ ہی کے قلم مبارک سے درج ذیل کی جاتی ہے۔

"پہلی ہی منزل میں ایک ہاتھی میری سواری میں تھا جس پر ایک عماری تھی اور اس میں دو آدمیوں کے باآسانی بیٹھنے کی جگہ تھی۔ اس سواری میں ایک اسپرنگ کے صدمہ سے مجھ کو بہت تکلیف ہوئی پھر دوسری منزل میں تو ایسی حالت ہوئی کہ میں سفر کے قابل نہ رہا میں نے رات کے دس بجے کے قریب ایک ڈاکٹر کو بتلایا جو بنگالی تھا میں نے کہا کہ مجھے ڈر لگتا ہے یہاں کبھی کبھی ناسور ہو جاتا ہے آپ اس کچے ورم کو چیر دیجئے اس نے عذر کیا میں اوزار اور سامان سب کچھ ابھی بند کر چکا ہوں کہ مبادا صبح کے سفر میں کوئی چیز رہ نہ جائے لیکن جب میں نے بہت سختی سے کہا اور چاقو نکال کر دیا کہ اسی سے چیر دیجئے تو ڈاکٹر نے کہا کلوروفارم نہیں ہے۔ میں نے کہا کلوروفارم کی کوئی ضرورت نہیں اس کے دل میں بھی طیش پیدا ہوا۔ اس نے بڑی سختی سے شگاف دیا میں نے کہا کہ زخم کے دونوں کنارے خوب دبا کر لہو نکال دو اور دونوں لب زخم کے ملا کر باندھ دو اس سے جس قدر سختی ہو سکی کی مجھے قدرتی کلوروفارم یہ ملی کہ غشی طاری ہو گئی اور ڈاکٹر نے اپنا کام اچھی طرح کیا صبح کو ڈاکٹر صاحب سویرے ہی بغیر معائنہ کئے چل دیئے میں نے آئینہ نیچے رکھ کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ زخم خدائے تعالیٰ کے فضل سے مل گیا ہے لیکن اپنے قوی کے گھٹنے پر میں ایک گھوڑی پر سوار ہو گیا اگرچہ میں نے بڑی احتیاط کی اور زین کے ایک طرف رہا لیکن چار میل پہنچ کر مجھ میں یہ طاقت نہ رہی کہ میں اس سواری پر رہ سکوں چنانچہ میں اتر گیا باریک سی شرک کی بو مجھ میں یہ تھی کہ آخر مہتمان کیمپ یہاں سے گذریں گے وہ ضرور ہمدردی کریں گے تھوڑی ہی دیر ہوئی تھی کہ ولیعہد صاحب آئے انہوں نے کہا کہ کیوں اتر پڑے؟ میں نے کہا کہ میں سواری نہیں کر سکتا میری طبیعت اچھی نہیں ولیعہد صاحب یہ کہہ کر کہ کیمپ میں آؤ وہاں بندوبست ہو جائے گا اور سرپٹ گھوڑا دوڑا کر چلے گئے میں نے کہا کہ ایک بت تو ٹوٹ گیا لیکن نفس امارہ نے پھر بھی یہ سمجھا کہ اس کے دوسرے بھائی آئیں گے چونکہ وہ میرا علاج کرتے تھے اور مجھ سے ان کا بہت تعلق تھا وہ آئے اور بڑی ہمدردی سے کھڑے ہو گئے میں نے کہا کہ میں سوار نہیں ہو سکتا انہوں نے کہا آپ کیمپ میں پہنچئے اور سرپٹ دوڑا کر چل دیئے ان کے تیسرے بھائی آئے وہ بھی بدستور دریافت کر کے چل دیئے پھر راجہ صاحب آئے انہوں نے بڑی محبت سے میرا حال دریافت کیا اور کہا کہ آپ سوار ہو جائیں میں نے کہا کہ میں گھوڑے کی سواری نہیں کر سکتا انہوں نے فرمایا کہ یہاں سے دو چار میل کے فاصلہ پر کیمپ ہے آپ وہاں پہنچیں سب بندوبست ہو جائے گا۔ یہ فرما کر وہ بھی روانہ ہو گئے پھر کیمپ کے مہتمم صاحب جو وہی ایک سب سے پیچھے تھے آئے اور انہوں نے بھی سابق رؤساء کی طرح کام کیا۔

اب میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی طرف متوجہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا جو دوسرے پر امید رکھتا ہے۔ بڑی غلطی کرتا ہے اب میری امید گاہ صرف اللہ تعالیٰ ہی تھا۔ اتنے میں [illegible] چھیں داس نام جوان دونوں فوجی افسر [illegible] جب مجھے دیکھا تو معلوم [illegible] اور کہا کہ کیا تکلیف ہے؟ میں نے کہا میرے ایک پھنسی ہے اس لئے میں سوار نہیں ہو سکتا آپ تشریف لے چلیں لیکن انہوں نے کہا کہ بھلا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہاں اس حالت میں چھوڑ کر ہم آگے چلے جائیں غرضیکہ وہ اتر کر میرے پاس ہی بیٹھ گئے اور باتیں کرتے رہے اتنے میں ان کی پالکی آئی انہوں نے میرے پاس سے اٹھ کر اپنے آدمی کو علیحدہ لے جا کر کچھ حکم دیا اور اس کے بعد خود گھوڑے پر سوار ہو کر چلے گئے [illegible] آدمی پالکی لے کر میرے پاس آیا اور کہا کہ آپ پالکی میں سوار ہو جائیں اور یہ پالکی جموں واپس ہونے تک آپ کے ساتھ رہے گی میں نے اسکو خدا تعالیٰ کا فضل سمجھا اور سوار ہو گیا۔

اس میں خوب آرام کا بستر بچھا ہوا تھا میں اس میں لیٹ گیا اور شکریہ میں قرآن شریف کی تلاوت شروع کی وہ ایک مہینہ کا سفر تھا میں الحمد للہ جلد ہی اچھا ہو گیا اور میں نے پالکی کو رخصت کرنا چاہا لیکن پالکی برداروں اور ان کے ہمراہی افسر نے کہا کہ ہم کو دیوان جی کا حکم ہے کہ جب تک آپ جموں واپس نہ پہنچیں ہم آپکی خدمت میں رہیں میں نے اس ایک مہینہ میں چودہ پارے قرآن شریف کے یاد کر لئے جب ہم جموں واپس پہنچ گئے تو میں نے پالکی برداروں اور ان کے افسر کو انعام دینا چاہا لیکن انہوں نے کہا کہ ہم انعام لے چکے ہیں ہم کو اسی دن دیوان جی نے انعام اور خرچ کے لئے کافی روپیہ دے دیا تھا اور ان کا حکم ہے کہ آپ سے کچھ نہ لیں میں نے اس افسر کو بہت کہا کہ ان کو اطلاع کرنے کی ضرورت نہیں۔ مگر اس نے تو اور اپنے پاس سے کسی قدر روپیہ نکال کر میرے سامنے رکھ دیا اور کہا کہ جو روپیہ انہوں نے خرچ کے لئے دیا تھا وہ بھی سب خرچ نہیں [illegible] اب ہم میں اتنی طاقت نہیں کہ ان کو واپس دیں۔

چنانچہ اس نے وہ روپیہ [illegible] نہ لیا اور میں نے خدائے تعالیٰ کا [illegible] یقین کر کے وہ روپیہ لے لیا

(مرقاۃ الیقین [illegible])

[illegible]
مت کھاؤ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مرد اور عورت کے قدرتی فرائض"

(مکرمہ سیدہ ساترہ انجم صاحبہ بنت سید غلام محمد شاہ صاحب فیصل آباد)

خدا تعالیٰ نے مخلوقات کو مختلف جنسوں اور گروہوں میں تقسیم کر کے ہر گروہ کے ذمہ مختلف فرائض و وظائف مقرر کئے ہیں تاکہ وہ اپنی مقررہ حد کے اندر رہ کر ان فرائض کو بجا لائیں۔ اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے جس گروہ کو جو کام اور وظائف سونپے ہیں اس کو ویسی ہی جسمانی ساخت اور دل و دماغ عطا فرمایا ہے۔

کیڑوں مکوڑوں سے لے کر جانوروں تک سب میں اپنی اپنی جگہ ایک مکمل وجود ہیں چنانچہ قرآن پاک میں خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے

رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی

(مریم آیت ۵۱)

ہمارا خدا وہ خدا ہے جس نے ہر شئے کو اس کا مکمل وجود عطا فرمایا پھر اسے اپنے فرائض بجا لانے کی ہدایت کی

اب اگر ہم انسان کی دونوں جنسوں مرد اور عورت کی جسمانی ساخت پر غور کریں تو مؤخر الذکر اول الذکر کے مقابلہ میں کمزور اور ضعیف نظر آئے گی۔ مرد کی جسمانی ساخت عورت کی نسبت بہت قوی ہے حجم و قوت کے لحاظ سے بھی عورت مرد کا مقابلہ نہیں کر سکتی

دنیا میں انسائیکلوپیڈیا میں

کی حیثیت سے اگر دیکھا جائے تو جسم کے عضلات مرد سے اس قدر مختلف ہیں اور حجم و قوت کے لحاظ سے اول الذکر کے عضلات اس قدر ضعیف ہیں کہ اگر ان کی طبعی قوت کے تین حصے کئے جائیں تو دو حصے مرد کے حصہ میں آئے گی اور صرف ایک حصہ قوت عورت میں ثابت ہو گی۔ عضلات کی حرکت کی سرعت کا بھی یہی حال ہے مرد کے عضلات جسمی عورت کی نسبت حرکت میں زیادہ تیز اور اپنے عمل میں زیادہ قوی ہیں"

حقیقت یہ ہے کہ اپنی جسمانی ساخت میں اختلاف پائے جانے کے باوجود اپنی اپنی جگہ ایک مکمل وجود ہیں قدرت نے جہاں دونوں کے ذمہ مختلف فرائض و وظائف مقرر کئے ہیں وہاں دونوں (عورت اور مرد) کو ایک دوسرے کے مشاغل سے الگ رکھا ہے اب نہ تو مرد گھر کی چار دیواری میں رہ کر بچوں کی پرورش اور تربیت کا کام انجام دے سکتا ہے اور نہ عورت ہی گھر سے باہر دوسرے امور انجام دے سکتی ہے۔ باہر کے امور انجام دینے کے لئے صبر و استقلال مستقل مزاجی اور قوت برداشت کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ عورت میں یہ قوت مرد کے مقابلہ میں بہت کم ہے چنانچہ انیسویں صدی کی انسائیکلوپیڈیا "مصنف عورت کے اعضاء پر نہایت دقیق بحث کرتے ہوئے یہ نتیجہ نکالتا ہے

"درحقیقت عورت کی جسمانی ترکیب قریب قریب بچے کی جسمانی ترکیب کے واقع ہوئی ہے۔ اسی لئے تم دیکھتے ہو کہ بچے کی طرح عورت کا بھی خاصہ ہر قسم کے اثر سے بہت جلد اور بہت زیادہ متاثر ہو جاتا ہے بچے کا قاعدہ ہے کہ اگر کوئی رنج یا افسوس کا واقعہ پیش آئے تو فوراً رونے لگتا ہے اور اگر کوئی خوشی کی بات ہو تو بے اختیار ہو کر اچھلنے کودنے لگتا ہے قریب قریب یہی حال عورت کا ہے کہ بہ نسبت مرد کے بہت زیادہ مرد کے جذبات سے متاثر ہوتی ہے کیونکہ یہ مؤثرات اس کے تصور پر اس طرح اثر ڈالتے ہیں کہ عقل کو ان سے لگاؤ نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ ان میں استقلال نہیں ہوتا اور اسی لئے سخت و خوفناک مواقع پر عورت ثابت قدم نہیں رہ سکتی"

اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ قدرت نے عورت کو مرد کے مقابلہ میں کمزور و ناتواں بنا کر اس پر صریحاً ظلم کیا ہے خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے

اِنَّا کُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ (القمر آیت ۵۰)

ہم نے ہر چیز کو ایک اندازہ خاص پر پیدا کیا ہے

قدرت نے عورت کو نوع انسان کی تکثیر اور اس کی حفاظت و تربیت کا کام سونپا ہے اسی لئے اسے مرد کے مشاغل سے الگ رکھا ہے اور اس کی جسمانی ساخت میں فرق رکھا ہے۔

لیکن انتہائی افسوس اور قلق تو اس بات کا ہے کہ آج کے دور میں تعلیم یافتہ طبقہ ان حدود کو توڑنے کی کوشش کر رہا ہے جو حد بندی خدا تعالیٰ نے عورت اور مرد کے درمیان قائم کر دی ہے حالانکہ واضح طور پر خدا تعالیٰ نے فرما دیا ہے

وَمَنْ یَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ

(الطلاق آیت ۲)

خدا کی حد بندیوں سے جس نے تجاوز کیا خود اپنے نفس پر ظلم کیا۔

آج پوری دنیا مسائل و مشکلات میں گھری ہوئی ہے اخلاقی قدریں قریب قریب مٹ چکی ہیں۔ انسانی بے سکونی اور پسماندگی کا شکار ہے ایسا کیوں ہے؟ اس "کیوں" کا جواب اتنا مشکل نہیں ہے صاف ظاہر ہے کہ جب سے بنی نوع انسان قدرت کے احکام کو فراموش کرنے لگا اور خدا کے بنائے ہوئے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے لگا ہے اسی وقت سے ہی اس پر مصائب و مشکلات کے پہاڑ ٹوٹ پڑے ہیں آج پوری دنیا میں جہاں گوناگوں مسائل پیدا ہو چکے ہیں وہاں ایک مسئلہ "آزادیٔ نسواں" کا بھی ہے سالہا سال سے اس مسئلے پر خامہ فرسائی ہو رہی ہے اور طویل بحث کے بعد بھی اس کا خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا۔ آئے دن اخبارات میں آزادیٔ نسواں کے خلاف اور حق میں مضمون شائع ہو رہے ہیں۔ آزادیٔ نسواں کا خواہاں زیادہ تر نوجوان طبقہ ہے جو یورپ کے قدم بقدم چلنا چاہتا ہے۔ مگر چونکہ اپنی جہالت کی بے خبری اور تعلیم کے نقص نے امتیاز کا صحیح مادہ سلب کر دیا ہے اس لئے اس امر کی قدرت نہیں رکھتا کہ حسن و قبح میں تمیز کر سکے۔ اس طبقے کے خیال میں یورپی عورت مشرقی عورت سے بدرجہا بہتر ہے جو گھر کی چار دیواری میں مقید نہیں بلکہ آزاد ہے اور اپنے سیاہ و سفید کی مالک خود ہے۔ آزادیٔ نسواں کی حمایت میں بولنے والے اس طبقے کے خیال میں وہ لوگ انتہائی خود غرض اور کم ظرف ہیں جو عورت کی آزادی کو ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

لیکن یورپ کا دلدادہ نوجوان طبقہ شاید یہ بھول گیا ہے کہ آج یورپ کی اخلاقی پستی کی وجہ ہی یہی ہے کہ وہاں کی عورت مرد کی ماتحتی سے نکل کر نام نہاد آزادی کی خواہاں ہے۔ وہ عورت اپنے فطری فرائض کو بھول چکی ہے جس کی وجہ سے یورپی معاشرہ اپنی عزت و وقار کھو کر تیزی سے پستی کی طرف گامزن ہے۔ اپنے معاشرہ کے اس مسخ شدہ چہرے کو دیکھ کر آج علمائے یورپ حسرت و ندامت سے کف دست ملتے ہوئے نظر آ رہے ہیں اور عورت کی آزادی کے خلاف بے شمار ورق سیاہ کر رہے ہیں چنانچہ علوم مادیہ کا بہت بڑا عالم اور یورپ کا سربرآوردہ مصنف ژول سیمان اپنے ایک مضمون میں جو "ریویو آف ریویوز" میں شائع ہوا تھا اور جس میں ایک فرانسیسی عالم لوزدیر کی تصنیف پر ریویو کیا تھا لکھتا ہے

"عورت کو چاہیئے کہ عورت رہے ماں نہ بنے بے شک! عورت کو چاہیئے کہ عورت رہے اسی میں اس کے لئے فلاح ہے اور یہی وہ صفت ہے جو اس کو سعادت کی منزل تک پہنچا سکتی ہے قدرت کا یہ قانون ہے اور قدرت کی یہ ہدایت ہے اس لئے جس قدر عورت اس سے قریب تر ہو گی اس کی حقیقی قدر و منزلت بڑھے گی اور جس قدر دور ہو گی اس کے مصائب ترقی کریں گے ..... بعض فلاسفر انسان کی زندگی کو ..... پاکیزگی سے خالی سمجھتے ہیں مگر میں کہتا ہوں کہ انسان کی زندگی دلفریب اور بیحد پاکیزہ ہے بشرطیکہ ہر مرد اور عورت اپنے ان مدارج سے واقف ہو جائے جو قدرت نے اس کے متعلق کر دیئے ہیں" یہ عظیم فلاسفر عورت کو عورت رہنے کی تعلیم کیوں دیتا ہے؟ حالانکہ عورت عورت ہے، اور مرد مرد ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ عقلائے یورپ یورپی عورت کو عورت تسلیم نہیں کرتے کیونکہ درحقیقت وہاں کی عورت نے اپنے جنسی فرائض بھلا دیئے ہیں، اور اپنے آپ کو قانون قدرت سے آزاد تصور کرتی ہے یہی عالم ایک اور جگہ لکھتا ہے کہ

"جو عورت اپنے گھر سے باہر کی دنیا کے مشاغل میں شریک ہوتی ہے اس میں شک نہیں کہ وہ ایک عامل بسیط کا فرض انجام دیتی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ عورت نہیں رہتی"

مشہور مصنف پروفیسر جیوم فریرہ نے (جو اطوار انسانی کا مشہور نقاد ہے) ۱۸۹۵ء میں ایک مضمون لکھا تھا جو ریویوز میں شائع ہوا۔ اس مضمون میں نہایت درد انگیز الفاظ میں ان عورتوں کی افسوسناک حالت کی تصویر کھینچی ہے جو یورپ میں موجودہ آزادی سے متاثر ہو کر مردوں کے مشاغل میں شریک ہو گئی ہیں وہ لکھتا ہے کہ:-

"ان عورتوں کو "معاشرت" کے اصلی اصول "زوجیت" سے سخت نفرت ہے قدرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے جس غرض سے ان کو مخلوق کیا ہے اور جس کام کے لئے ان کو جسمانی اور دماغی اعضاء عطا کئے ہیں۔ اس کو بالکل فراموش کر دیا ہے ان میں وہ جنسی خاصہ اور جنسی تمیز بالکل نہیں پایا جاتا جو ان کی ہم عمر عورتوں میں فطرتاً موجود ہے ان کی حالت ایک ایسے درجہ تک پہنچ گئی ہے جس کو مانیو یا سے تعبیر کرنا چاہیئے درحقیقت نہ انکو مرد کہا جا سکتا ہے اور نہ وہ عورت ہیں بلکہ ایک تیسری جنس کا نمونہ بن گئی ہیں اگر وہ مرد اس لئے نہیں ہیں کہ مردوں سے طبعاً اور کلیتاً مختلف الجنس ہیں تو عورت بھی اس سے نہیں ہیں کہ ان کا عمل اور وظیفہ فرائض نسواں سے بالکل مختلف ہے۔ علمائے یورپ اس عظیم الشان نقص تمدنیت پر غور کر رہے ہیں جو قوانین قدرت کے منافی اور اس کے حدود کو توڑنے والا ہے اگر عورتوں کی یہ افسوسناک حالت اسی طرح کچھ عرصہ تک قائم رہی تو سمجھ لینا چاہیئے کہ عنقریب سوسائٹی میں ایک عظیم الشان خلل پیدا ہونے والا ہے جو تمدن اور معاشرت کی بنیادوں کو متزلزل کر دے گا"

مشہور نہلسٹ فلاسفر فیلسوف اعظم علامہ "پروڈن" ابتکار النظام میں لکھتا ہے "سوسائٹی کی تکوین درحقیقت ان تین "عنصروں" سے ہوتی ہے۔ علم، عمل، عدالت اب دیکھو کہ مرد اور عورت کا ان عناصر ثلاثہ میں کس قدر حصہ ہے اور باہم کس قدر متضاد نظام تمدن ہم کو بتلاتا ہے کہ علم و عمل و عدالت کے لحاظ سے مرد اور عورت میں وہ نسبت ہے جو ۳×۳×۳ کو ۲×۲×۲ سے ہوتی ہے یعنی ۲۷ کو ۸ کی نسبت ہے اس لئے جو لوگ عورتوں کے لئے آزادی اور استقلال کے طالب ہیں وہ درحقیقت عورتوں کو شقاوت کے قید خانے میں مقید کرنا چاہتے ہیں وہ قید خانہ جو مفروضہ "عبودیت" کے قید خانے سے کچھ کم نہیں ہے" یہی نہلسٹ عالم ایک اور موقع پر لکھتا ہے:-

"چونکہ عورت کو صرف معنوی خوبیاں عطا کی گئی ہیں۔ اس لئے اس حیثیت سے وہ ایک بیش بہا جوہر اور اس صنف میں مرد پر سبقت لے جانے والی ہے۔ عورت کی ان خوبیوں کا ظہور مرد کی ماتحتی میں رہنے سے ہی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ عورت کا فرض صرف اتنا ہے کہ وہ اس بے بہا عطیۂ قدرت کو اپنے لئے محفوظ رکھے۔ جو درحقیقت اس کی مستقل خاصیت نہیں بلکہ ایک ایسی صنف اشکال اور حالت ہے اس پر شوہر کی حکومت ماننے کو لازم قرار دیتی ہے پس عورت کا مرد کے ساتھ دعوئے ہمسری کرنا اس کو نہایت مکروہ اور بدنما بنانے والی بات ہے۔ جس کی وجہ سے وہ تعلقات زوجیت کو توڑنے والی محبت کو مٹانے والی اور نوع انسانی کو ہلاک کرنے والی بن جاتی ہے"

اسی طرح علمائے یورپ عورت کا مردوں کے ساتھ باہر کے امور پر توجہ دینے کے متعلق اپنے اپنے نظریات پیش کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں عورت مکمل طور پر گھر کی چار دیواری میں رہ کر فرائض منصبی ادا کرے تاکہ گھریلو ذمہ داریوں کو یکسر فراموش کر کے مختلف دماغی اور اداروں میں مردوں کی طرح کام کرے۔ علمائے یورپ اسلام کی اس تعلیم پر عمل کرنا چاہتے ہیں جس کے تحت اس مجبور و بے کس عورت کی امداد ضروری ہے جس کا کوئی محافظ اور کفیل نہ ہو تاکہ یہ عورت معاش کی ضرورتوں سے مجبور ہو کر منزلی دائرے سے باہر قدم نہ نکالے چنانچہ علامہ "اگسٹ کونٹ" النظام السیاسی میں لکھتا ہے:-

"شوہر یا کسی اور قریبی رشتہ دار کی عدم موجودگی میں سوسائٹی کا فرض ہے کہ عورت کی ضروریات کا اپنی دولت سے انتظام کرے تاکہ معاش کی ضرورت سے مجبور ہو کر گھر سے باہر کی زندگی میں اپنے آپ کو مبتلا نہ کرنا پڑے کیونکہ حتی الامکان عورت کی زندگی خارجی زندگی کے مصائب اور تکلیفوں سے محفوظ رہے اور قدرت نے اس کو جس دائرے میں محدود کر دیا ہے اس سے باہر نکلنے پر مجبور نہ ہو"

یہ تو تھیں عقلائے یورپ کی "آزادی نسواں" کے بارے میں رائے اب اسلام کا عورت کی آزادی کے بارے میں خیال پیش کیا جاتا ہے۔ اسلام عورت کی مناسب آزادی کا مخالف نہیں ہے۔ بلکہ اس نام نہاد آزادی کی مخالفت کرتا ہے جو عورت کو عورت نہ رہنے دے۔ اسلام سے قبل عورت کی حیثیت مشت غبار کی سی تھی جس کو ہوا جس طرف چاہتی ہے اڑائے لئے پھرتی تھی جس میں عورت کی مرضی کا کوئی دخل نہ ہوتا تھا۔ لیکن جب اسلام کی ضیاء چاروں طرف پھیلنے لگی تو گمراہیوں کے اس اندھیرے میں سب سے پہلے بے کس و مجبور عورت کی شبیہ اُبھری جو اس دور کی نہایت مظلوم ہستی تصور کی جاتی تھی تب اسلام نے عورت کو مظلومیت و بے بسی کی دلدل سے اٹھا کر عظمت کی معراج تک پہنچا دیا اور اسے اعلیٰ و ارفع مقام عطا کیا اب عورت گھر کی لونڈی نہیں بلکہ سردار ہے۔ جس کے قدموں تلے جنت رکھی گئی ہے ہم کسی بھی حالت میں اس بات سے انحراف نہیں کر سکتے کہ جتنی عزت و عظمت اسلام نے عورت کو بخشی ہے وہ اپنے کسی اور مذہب نے نہیں دی۔ اسلام میں عورت پر پردہ کی پابندی لازم ہے چنانچہ سورۃ النور میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ

(النور ۳۲)

اور مومن عورتوں سے کہہ دے کہ وہ بھی اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کیا کریں سوائے اس کے جو اپنے ہی آپ (بے اختیار) ظاہر ہوتی ہیں اور اپنی اوڑھنیوں کو اپنے سینہ پر سے گذار کر اور اس کو ڈھانک کر پہنا کریں

عورت کے معنی ہی پردہ ہے۔ عورت کہتے ہی اسے ہیں جو چھپی ہوئی ہو عورت جب تک پردہ سے باہر رہے گی عورت کہلانے کی مستحق نہیں ہو سکتی۔ مستورات بھی انہیں کہتے ہیں جو مستور ہوں پوشیدہ ہوں۔ عورت کو خالق کائنات نے خاص اجزائے ترکیبیہ سے تخلیق فرمایا ہے اس کو جو مخصوص جوہر تفویض کئے گئے ہیں ان کا ظہور پوشیدہ رہ کر ہی ہو سکتا ہے وہی موتی سب سے زیادہ قیمتی ہوتے ہیں جو اصداف کے پردوں میں رہے ہوں۔ کسی بھی جنس کا بیج زیادہ دیر تک کھلی جگہ میں رہے تو وہ بالآخر گل سڑ کر ضائع ہو جاتا ہے مگر جب وہ زمین کی تہہ میں چلا جاتا ہے تو اس سے رنگا رنگ کے شگوفے پھوٹتے ہیں عورت کی حسن و رعنائی اسی وقت تک محفوظ ہے جب تک پردے میں ہے۔ رونق بازار اور شمع محفل بن جانے کے بعد وہ سب کچھ ختم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے عورت کو واجب الاحترام کہا جا سکتا ہے۔

حضرت فاطمۃ الزہراؓ سے عورت کے پردہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا "کہ نہ تو کوئی غیر محرم اسے دیکھ سکے اور نہ ہی وہ کسی کو دیکھ سکے"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "حیا اور ایمان ایک ساتھ ہوتے ہیں۔ جب ایک رخصت ہوتا ہے تو دوسرا بھی چل دیتا ہے"

اسی طرح ایک مرتبہ رسول مقبولؐ نے فرمایا "عورت چھپے رہنے کی چیز ہے پس جب باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کی تاک میں لگ جاتا ہے" اسی وجہ سے میں عورت کو پوشیدہ رہنے اور پوشیدہ رکھنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

عورتوں کی عقلی اور جسمانی ضعف فطری ہے اور قانون قدرت یہی ہے کہ عورت کی دنیا مردوں کی دنیا سے الگ رہے۔ خدا کے بزرگ و برتر نے عورت کے ذمہ جو فرض سونپا ہے اگر عورت اس فرض کو دیانت اور محنت سے پورا کرے تو پھر یہ ہستی اس مقام پر پہنچ جاتی ہے جہاں فرشتے بھی آسمان پر اسکی تعریف و توصیف کرتے ہیں۔ یہ فرض اولاد کی پرورش اور بہترین تربیت ہے بلاشبہ عورت کے یہ فرائض اس قدر مصروفیت طلب اور محتاج توجہ ہیں کہ وہ ہر لمحہ اس میں سرگرداں رہے تو تب بھی بمشکل پوری کر سکے۔ اور پھر ایسی صورت میں کیسے ممکن ہے کہ عورت ان فرائض کو مکمل طور پر بجا لانے کے بعد مردوں کے ساتھ باہر کے امور پر توجہ دے سکے ہاں البتہ اگر عورت پردہ کی مقیتہ حدود کے اندر رہ کر دین کی خدمت کرے یا کوئی کام کرے تو اسلام اس کو جائز قرار دیتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی مثال ہمارے سامنے ہے ان کے بارے میں رسول خداؐ نے خود فرمایا تھا "کہ جو کوئی میرا دین سیکھنا چاہتا ہے تو آدھا عائشہؓ سے سیکھے" اور جب رسول کریمؐ کی وفات کے بعد مسلمانوں کے دین میں شک و شبہات پیدا ہو رہے تھے تب بھی اس بے مثال خاتون ام المومنینؓ نے مسلمانوں کی اصلاح کی اور رسول کریمؐ کے اقوال و افعال کو ان تک پہنچاتی رہیں۔ بڑے بڑے صحابہؓ تسلیم کرتے ہیں کہ ہمیں جب بھی کوئی مسئلہ پیش آتا تو ہم اسکا حل حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھتے تھے۔ اور کبھی ایسا موقعہ نہ آیا کہ ہم نے حضرت عائشہؓ کو کوئی مسئلہ پیش کیا ہو اور وہ جواب نہ دے سکیں ہوں۔ چنانچہ حضرت عروہ بن زبیرؓ کہتے ہیں کہ قرآن، فرائض، حلال و حرام، فقہ شاعری، طب، عرب کی تاریخ اور نسب کا عالم حضرت عائشہؓ سے بڑھ کر کسی کو میں نے نہیں دیکھا۔

لیکن افسوس آج ہماری خواتین اپنی حیثیت بھول کر یورپی خواتین کی تقلید کرتی نظر آتی ہیں۔ مغربی فیشن اپنائے جا رہے ہیں اور بچوں کی تربیت سے نگاہیں چرا کر مردوں کی طرح گلیوں اور بازاروں میں بے مقصد گھومتی پھرتی ہیں۔

عورت کا اصل مقام گھر کی چار دیواری ہے ہماری خواتین کو چاہیئے کہ وہ اسی چار دیواری کو اپنے تقدس و وقار کا محافظ جانیں اور اپنے بچوں کو خدا کی امانت سمجھ کر ان کی صحیح تربیت کریں۔

خدا تعالیٰ ہمیں اپنے فرائض منصبی کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیگوں کیلئے عطایا ادا کرنیوالے احباب

اور

درخواست دعا

مندرجہ ذیل احباب اور بہنوں نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری کردہ بابرکت دیگ تحریک میں شمولیت فرماتے ہوئے اپنا اپنا مطلوبہ بقدر ۱۰۰۰ روپے کی دیگ ادا فرمایا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ ان سب کی یہ قربانی اپنے فضل سے قبول فرمائے اور ان کے اموال اور نفوس میں برکت بخشے۔ آمین۔

دعا کی غرض سے ان کی ساتویں فہرست شائع کروائی جارہی ہے۔ احباب جماعت سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ناظر ضیافت)

۱۰۶-	مکرم لیفٹیننٹ جنرل عبدالعلی صاحب ملک اسلام آباد (منجانب مرحوم والدین)		ایک دیگ
۱۰۷-	" کیپٹن شمیم احمد صاحب خالدہ بیگم صاحبہ	"	"
۱۰۸-	" چوہدری اعجاز نصراللہ خان صاحب منجانب دادی و نانی صاحبہ	اسلام آباد	"
۱۰۹-	مکرمہ کلثوم بیگم صاحبہ (والدہ چوہدری رفیق احمد صاحب)	"	"
۱۱۰-	مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب نصیب دارالصدر جنوبی	ربوہ	"
۱۱۱-	مکرم صدر صاحب لجنہ اماء اللہ	"	"
۱۱۲-	" اعجاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب چیمہ دارالصدر شمالی	ربوہ	"
۱۱۳-	لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی ربوہ (حلقہ ۱)		"
۱۱۴-	مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ بیگم مرزا خلیل احمد صاحب دارالصدر جنوبی	ربوہ	"
۱۱۵-	مکرم مبشر احمد صاحب اشرف دارالذکر لاہور		"
۱۱۶-	لجنہ اماء اللہ	"	دو دیگ
۱۱۷-	مکرم سردار محمد المسیح صاحب معہ اہلیہ عائشہ بیگم	لاہور	ایک دیگ
۱۱۸-	" عزیز الدین صاحب ڈیفنس سوسائٹی	کراچی	"
۱۱۹-	" محمود رحمت اللہ صاحب	"	"
۱۲۰-	" بریگیڈیئر محمد عبدالوہاب صاحب	"	"
۱۲۱-	مکرمہ بیگم صاحبہ والدہ محمود درشاہ شمس الہدیٰ صاحب	"	"
۱۲۲-	" ناصرہ مبارک صاحبہ گلشن اقبال	"	"
۱۲۳-	" مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک مبارک احمد صاحب گلشن اقبال	"	"
۱۲۴-	مکرم شیخ محمود احمد صاحب	"	"
۱۲۵-	" ملک سعید رشید صاحب	"	"
۱۲۶-	مکرمہ افتخار رشید صاحبہ	"	"
۱۲۷-	والدہ بی بی رحمن صاحب	"	"
۱۲۸-	مکرم راجہ باسط احمد صاحب آف کینیڈا منجانب والد مرحوم مکرم راجہ علی محمد صاحب		"
۱۲۹-	برادر مرحوم مکرم کرنل راجہ بشیر احمد صاحب		"
۱۳۰-	مکرمہ طاہرہ حمیدہ صاحبہ ہمشیرہ		"
۱۳۱-	خود مکرم راجہ باسط احمد صاحب		"
۱۳۲-	مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب بزرگ بقلم سیالکوٹ		
۱۳۳-	" شیخ محمد حنیف صاحب منجانب خود و اہلیہ		
۱۳۴-	جماعت احمدیہ کوئٹہ		"
۱۳۵-	مکرمہ والدہ صاحبہ بدر مظفر ابن مکرم میجر کالونی فیصل آباد		"
۱۳۶-	مکرم میاں بشیر احمد صاحب معہ بیگم صاحبہ دیگاں کوئٹہ		"
۱۳۷-	مکرمہ نور رشید بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نصر اللہ خان صاحب چک فیصل آباد		"
۱۳۸-	مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ولد شیخ مراد بخش صاحب		"
۱۳۹-	" عبداللطیف صاحب معہ بیگم صاحبہ		"
۱۴۰-	ملک محمد یوسف صاحب ٹیچر پوسٹ ماسٹر		"
	جماعت مکرم مولوی محمد دین صاحب		

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصی احباب کی رجسٹریاں بھجوائی گئی تھیں جو بغیر تقسیم ہونے واپس نظارت کو موصول ہوئی ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا وہ خود اطلاع پائیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۱- چوہدری محمود احمد صاحب بھٹی چک ۸۸ شمالی سرگودھا وصیت نمبر ۱۷۶۴۳

۲- حافظ محمد سعید صاحب وصیت نمبر ۱۷۹۷۰ گولبازار۔ ربوہ (دارالضیافت)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے برادر نسبتی خواجہ منصور احمد صاحب ٹھیکیدار ابن خواجہ محمد عبداللطیف مرحوم آف گوجرانوالہ ۲۸ مارچ کو لاہور میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کی عمر ۴۱ سال کے قریب تھی۔ چونکہ مرحوم موصی تھے۔ اس لئے جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ جہاں دوسرے دن ۲۹/۳/۸۱ کو نماز جنازہ از راہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی۔ اسی روز رات بوقت ساڑھے دس بجے تدفین بہشتی مقبرہ میں عمل میں آئی۔ مرحوم جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کے سرگرم رکن تھے۔ بڑے مخلص سلسلہ کے ہر حکم پر بدل و جان عمل کرنے والے اور مرکز سے وابستگی ان کا جزو ایمان تھا۔ سلسلہ کے لئے غیرت رکھتے تھے۔ بڑے دلیر اور نڈر قسم کے احمدی تھے۔

انہوں نے اپنے پیچھے ایک بیوہ چار لڑکے پانچ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ ان میں سے بڑے لڑکے کی عمر ۱۰ سال ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے۔ ان کے بچوں کا کفیل ہو اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

(سعید افضال احمد بٹ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ خیرپور میرس۔ سندھ)

قائدین اضلاع توجہ فرمائیں

براہ کرم اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کے ضلع کی تمام مجالس نے اپنی تجنید مکمل کر لی ہے اور کسی جگہ بھی کسی خادم کا نام فہرست تجنید سے باہر نہیں رہا۔ اور یہ کہ مجالس نے فہرست ہائے تجنید کی نقول مرکز میں بھجوا دی ہیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

لجنات اور رسالہ الوصیت

موصیات کیلئے ضروری ہے کہ وہ گاہے گاہے رسالہ "الوصیت" کا مطالعہ کرتی رہیں اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بیان فرمودہ شرائط کے مطابق اپنی زندگیوں میں پاک تبدیلی پیدا کریں۔ لجنات اپنی ممبرات کو یہ تحریک کریں کہ امسال کم از کم ایک بار رسالہ "الوصیت" کا مطالعہ سب بہنیں کریں۔ اپنے اجلاسوں میں بصورت درس بھی اس کا درس مکمل کروایا جا سکتا ہے۔

(سیکرٹری موصیات لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۱۴۱-	مکرم محمد افضل صاحب	ایران	ایک دیگ
۱۴۲-	" چوہدری منیر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کلرکہار (منجانب والدین مرحوم)		"
۱۴۳-	" ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب بھٹہ او بیبو اوڈے	(نامعلوم)	"
۱۴۴-	لجنہ اماء اللہ کویت بذریعہ مکرمہ زبیدہ چوہدری صاحبہ صدر لجنہ		"
۱۴۵-	مکرمہ عفت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد داؤد صاحب	مری	"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے لجنات

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا مالی سال اکتوبر ۱۹۸۰ء سے شروع ہو چکا ہے۔ دوسری سہ ماہی (یعنی اکتوبر ۱۹۸۰ء تا جنوری ۱۹۸۱ء) میں مندرجہ ذیل لجنات نے صرف ابھی تک کوئی چندہ یعنی ممبری لجنہ، ممبری ناصرات اور جمع لجنہ اماء اور خدمت خلق موصول نہیں ہوا۔ براہ کرم یہ امانت فوری توجہ فرمائیں۔ نیز امراء اضلاع صدر صاحبان ہمارے ساتھ تعاون کرتے ہوئے خصوصی طور پر ان لجنات کو توجہ دلائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

ضلع ملتان:-

علی پور، چک ۳۶۶ ڈبلیو۔ آر، حسن پور، دنیا پور، میاں چنوں، چک نمبر ۸ درکھانہ، امین پور، چک ۲۶۹، چک ۳۹ ڈبلیو۔ آر، وہاڑی، بورے والا۔

ضلع گوجرانوالہ:-

تلونڈی جھنگلاں، کوٹ تارڑ، گکھڑ منڈی، تلونڈی راہوالی، گوندلانوالہ، کوٹ لالہ، جاجکے چٹھہ، چیانوالی، بھڑی چٹھہ، اردپ، اوڈ والی، کوٹ ہرا، چک پٹھان، ہے چٹھہ، وزیر آباد، [illegible]، سلہوکی، فلوجے سنگھ، قیام پور، نوشہرہ ورکاں، دلاور چیمہ، [illegible]، فوجا والا، [illegible]، دولود والی، بیریانوالہ، ہیڈ خانکی، مغلیانہ ورڑا، پنج۔

ضلع بہاولپور:-

چک ۱۳۵ ۹-ایل، گوٹرہ، چک ۱۳۲ ۹-ایل، چک ۱۳۱ ۱۲-ایل، پاکپتن، چیچہ وطنی، چک ۲۲ جی بی، چک ۹۲ ۲-ایل۔

ضلع سیالکوٹ:-

دولم کاہوں، میانوالی خانانوالی، [illegible]، بڈھا گورایہ، اگوکی، مراجکے، جرمیاں جھنڈا، وسن کے، نتو کے، بہلول پور، تلہ صوبہ سنگھ، ریلوکے، ماڑیانوالہ، بمبانوالہ، تلونڈی جھنڈاں، ملکے کلاں، مالو کے تتلے، بوہلے مہاراں، مگرا لدھڑ، کرم سنگھ، ملیانوالہ، لدھان، راڈ کے رتیاں، منگل رندھیر، گوبند، درگانوالی، بن باجوہ، جنڈوسائی، اوڈ کے والا، ہیڈ مرالہ، جاجکے چیمہ، نرنڈ پور، بیدر چک، بھاگووالی، نوادے، اوچ جھنڈ، [illegible]، سلیم پور، سکھانوالی، اور راجا تو بشیاں۔

ضلع شیخوپورہ:-

بیداد پور، مڑھ بلوچاں، میراں، کوٹ رحمت خان، چک ۳۳ دھارو والی، بچا سودا، چوڑہ سنگھ، کالیہ، نانوں ڈوگر، بھنی شرقپور، سرائے مورنگ، سیدوالا، چک ۲۹ ڈیڑھ، کوٹ دیالداس، کرم پور، چک ۶۹ گرولا، بھٹی آنا، بھیکی، چک ۵۰ رتیاں، کجر۔

(باقی آئندہ)

(سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ)

مربیان و معلمین سلسلہ احمدیہ توجہ فرمائیں

میٹرک کے امتحانات ہو چکے ہیں آپ کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی آپ [illegible] ایسے احمدی نوجوانوں کو جو میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں دفتر [illegible] اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور یہ کوشش فرمائیں کہ جماعت کے ایسے ہونہار دین کا شوق رکھنے والے مخلص نوجوان آئیں جن کے اخراجات کو زیادہ سے زیادہ وجہ ان کے والدین یا مربی سے خود اٹھا سکیں۔

نیز ان کو ہدایت فرمائیں کہ وہ میٹرک کے امتحان کے نتیجہ کا انتظار کئے بغیر فوری طور پر اپنی درخواستیں مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوا دیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے ضروری کوائف مکمل کئے جا سکیں۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو ان شاء اللہ میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہوگا۔ جس کا اعلان عنقریب اخبار الفضل میں کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

نوٹ:- امیدوار کی عمر ۱۴ سال یا اس سے کم ہو۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید - ربوہ)

درخواست دعا

میرے شوہر سردار عبدالشکور صاحب ابن ایس ڈاکٹر احسان علی صاحب مرحوم کی طبیعت گذشتہ دنوں کافی خراب رہی ہے۔ ذہنی اعصابی کمزوری اور زبان پر اثر تھا۔ اب بفضل ایزدی کافی افاقہ ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ مولا کریم کامل و عاجل صحت بخشے اور کوئی مستقل مانع نہ رہے۔ آمین۔

(شاہدہ شکور [illegible] ربوہ)

(۲) لندن سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم برادرم عبدالکریم بٹ صاحب کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ آج کل طبیعت زیادہ خراب ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں۔ شافی مطلق خدا تعالیٰ انہیں کامل صحت و لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

(امۃ الحفیظ بیگم خلیفہ اسماعیل، فرم دارالیمن [illegible] ربوہ)

۳- میرے ایک عزیز محمد ابراہیم صاحب آف [illegible] ضلع گوجرانوالہ کے شاید کا اپریشن عنقریب معدہ ہسپتال حافظ آباد میں ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو کامیاب بنائے اور اس کی لمبی زندگی [illegible] رکھے۔ آمین۔

(اللہ بخش کارکن دفتر منیجر الفضل)

۴- خاکسار کی بہن کا ملٹری ہسپتال جہلم میں اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری بہن کو اپنے خاص فضل و کرم سے کلی شفاء عطا فرمائے۔

(سوبیدار محمد اسرار [illegible] ملٹری ہسپتال جہلم)

۵- خاکسار کے والد محترم محمد عبدالحق صاحب [illegible] ضلع لاہور گذشتہ چھ ماہ سے بعارضہ کثرت پیشاب بیمار ہیں۔ علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہو رہا۔ بیماری دن بدن بڑھ رہی ہے جس کی وجہ سے بڑی تکلیف ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے خاص فضل سے انہیں کامل و عاجل شفاء عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد انوار الحق [illegible] قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اعلانات

مرکزی امتحانات انشاء اللہ العزیز مورخہ ۵ جون ۱۹۸۱ء بروز جمعہ منعقد ہونگے۔

۲- ماہ مئی کے مطالعہ کی کتاب "الفاتح" [illegible] ماہ جون کے مطالعہ کی کتاب "اسلامی [illegible]"

۳- مرکزی مقالہ بعنوان جنگ موتہ [illegible]

حجم:- دس ہزار الفاظ۔ اول انعام [illegible] روپے۔ دوم انعام [illegible]

سوم انعام:- [illegible] روپے۔ آخری تاریخ [illegible] ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی برائے اطفال و ناصرات

عنوان: "سیرت حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ"

انعامات:- اول، دوم اور سوم علی الترتیب ۲۰۰/-، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپے کے نقد انعام۔

حجم:- دو ہزار ڈھائی ہزار الفاظ + آخری تاریخ:- ۱۵ جون ۱۹۸۱ء

شرائط:- تصدیق ناظم اطفال یا سیکرٹری ناصرات۔ (۲) پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشد فوری ضرورت

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

فضل عمر ہسپتال میں کچھ آسامیاں دیر سے خالی ہیں۔ باوجود الفضل میں بار بار اعلان کرنے کے کسی احمدی کو یہاں آکر کام کرنے کی توفیق نہیں ملی۔ حضرت مصلح موعود کا ایک ارشاد خاکسار احباب جماعت کے سامنے رکھنا چاہتا ہے۔ ۱۹۵۶ء میں ہسپتال کو لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت تھی۔ الفضل میں بار بار اس کے لئے اعلان کروایا۔ مگر کسی احمدی لیڈی ڈاکٹر نے اپنے کو پیش نہ کیا۔ خاکسار یہ معاملہ حضرت مصلح موعود کے نوٹس میں لایا تو حضور نے نہایت افسوس اور غصہ کا اظہار فرمایا اور خاکسار کو حکم دیا۔ کہ اگر احمدی لیڈی ڈاکٹرز سلسلہ کی خدمت کے لئے اپنے کو پیش کرتیں تو تم Pakistan Times میں اشتہار دے کر کوئی عیسائی یا غیر از جماعت لیڈی ڈاکٹر لاؤ۔ چنانچہ خاکسار نے Pakistan Times میں اشتہار دے دیا اور ایک غیر از جماعت لیڈی ڈاکٹر نے بخوشی آکر کام کیا۔

اب پھر عرصہ سے وہی حالات ہیں جس کا بے حد افسوس ہے۔ ہسپتال کی مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے کارکنان کی ضرورت ہے۔ لہذا احمدی دوست یا بہنیں جو مرکز سلسلہ کے لئے غیرت رکھتے ہیں۔ وہ اپنے آپ کو اس کے لئے پیش کریں۔

یکم جولائی ۱۹۸۱ء سے صدر انجمن انشاء اللہ گریڈ نہ بڑھا رہی ہے

آسامیاں

۱۔ لیڈی ڈاکٹر۔ ایک آسامی
۲۔ سٹاف نرس یا ملٹری کے ریلیز میل نرس
تین آسامیاں
۳۔ Anaesthetist ایک آسامی
۴۔ ڈسپنسر دو آسامیاں
۵۔ سٹور کیپر جو میڈیسن سٹور کا کام جانتا ہو۔ ملٹری کا ریلیز شدہ ہو۔
ایک آسامی
۶۔ بیسلدار دو آسامی
۷۔ ڈرائیور ایک آسامی

احباب جماعت اس طرف توجہ فرمائیں اور اپنے آپ کو خدمت کے لئے پیش کریں۔

جلسہ یوم قدرت ثانیہ

مسجد احمدیہ دارالذکر میں مورخہ ۲۹/۵/۸۱ کو بعد نماز جمعہ یوم قدرت ثانیہ کے سلسلہ میں ایک جلسہ ہو رہا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس جلسہ میں شمولیت اختیار کر کے جلسہ کی رونق بڑھائیں اور سلسلہ کے علماء کی تقاریر سن کر مستفید ہوں۔

خاکسار ملک عبداللطیف مستکوئی سیکرٹری اصلاح وارشاد

دعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کی نانی جان محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد عبداللہ صاحب وینس آف پیرو شاہ نزد قادیان ضلع گورداسپور بتاریخ ۱۲ اور ۱۳ اپریل کی درمیانی شب کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آپ کی عمر ۸۵ سال تھی۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند۔ تہجد گزار۔ دعا گو اور ملنسار خاتون تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ جو سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین

جمیل احمد ولد چوہدری غلام رسول صاحب چک نمبر ۲۱۹ گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد

۲۔ خاکسار کی عزیزہ مکرمہ نسیم فردوس صاحبہ اہلیہ سراج منیر ملک صاحب ۱۵ مئی ۱۹۸۱ء کو جرمنی میں بعمر قریباً تیس سال وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ عزیزہ کئی ماہ سے بیمار تھی۔ ڈاکٹروں کے مشورے پر علاج کے لئے جرمنی سے جایا گیا۔ مگر جانبر نہ ہو سکیں۔ مرحومہ کے دو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ بڑی بچی ہے جس کی عمر سات سال اور چھوٹا بچہ ہے جس کی عمر ۵ سال ہے۔ عزیزہ مرحومہ ملک عبدالرحیم صاحب آف قصور کی بہو اور مکرم شیخ محمد امین صاحب کی صاحبزادی ہیں۔ جنازہ ربوہ لایا جا رہا ہے۔ احباب کرام سے عزیزہ موصوفہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملک نسیم احمد ناظم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

ولادت

نائیجیریا میں میرے بیٹے مکرم محمد افسر اور اس کی بیوی ثمینہ روحی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یکم مئی بروز جمعہ ایک بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اپنے فضل سے ہی نیک پاکیزہ بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ یہ بچی جناب ایم اے صاحب ریٹائرڈ نیوی کمیشن کی نواسی ہے۔

کیپٹن ریٹائرڈ محمد اسلم
دارالصدر غربی ربوہ

(جلسہ مذاہب کا انعقاد بقیہ صفحہ اول)

اس کامیاب تقریب کے اختتام پر کینیڈا کے امیر اور مبلغ انچارج مکرم منیر الدین صاحب شمس نے تمام نمائندگان کو قرآن کریم اور دیگر کتب تحفہ میں پیش کیں۔ تقریب کے آخر میں مہمانوں کی تواضع ریفرشمنٹ سے کی گئی۔

احباب سے درخواست ہے کہ جماعت برنٹ فورڈ کے ازدیاد ایمان اور دینی و دنیاوی ترقی کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو کینیڈا میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا نام اونچا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ولادت

نائیجیریا میں میرے بیٹے مکرم محمد افسر اور اس کی بیوی ثمینہ روحی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یکم مئی بروز جمعہ ایک بچی عطا فرمائی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اپنے فضل سے ہی نیک پاکیزہ بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ یہ بچی جناب ایم اے صاحب ریٹائرڈ نیوی کمیشن کی نواسی ہے۔

کیپٹن ریٹائرڈ محمد اسلم
دارالصدر غربی ربوہ

ولادت

نائیجیریا میں میرے بیٹے مکرم عبدالرشید صاحب سائری کو اللہ تعالیٰ نے لمبے عرصے کے بعد ایک بچی عطا فرمائی ہے۔ الحمد للہ۔ بچی اور بچہ کی صحت و سلامتی اور نومولودہ کی درازی عمر نیک اور خادمۂ دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نومولودہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشہور اور نامور بزرگ مولوی محمد صادق صاحب سائری کی پوتی ہے۔ (منیجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

آپ مکان تعمیر کرائیں یا بنگلہ اور کوٹھی ہمیں خدمت کا ضرور موقعہ دیں۔ کام تسلی بخش اور دیانت داری سے بروقت تیار کرنا ہمارا فرض ہے۔

آپکا خادم شکیل احمد حسین ہمدرد گری معرفت افغان ٹمبر مرچنٹ

کیوریٹو پولٹری گائیڈ

مرغیوں کی جملہ امراض کے علاج اور ان کی روک تھام کے لئے کامیاب ادویات پر مشتمل رسالہ ۵۰ پیسے کے ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے۔

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر صاحبہ ہومیو) کمپنی نمبر ۲ پاکستان

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)